رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۵

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

قادیان

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر۔ غلام نبی

THE DAILY ALFAZL QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ ایل ۸۵

قیمت شش ماہی اندرون ہند ۶ عہ

قیمت شش ماہی بیرون ہند لعہ ۹

جلد ۲۳ | مورخہ ۱۱ شعبان ۱۳۵۴ھ | یوم شنبہ | مطابق ۹ نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۱۲

مدینۃ المسیح

قادیان۔ ۷۔ نومبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو کل سے بخار اور نقاہت کی تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ نے مولوی محمد سلیم صاحب۔ اور گیانی واحد حسین صاحب کو سالانہ ریاست پٹیالہ کے جلسہ میں شریک ہونے کے لئے بھیجا۔

آج دن بھر مطلع ابر آلود رہا۔ اور کسی قدر بارش بھی ہوئی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

متعصّب اور جانی دشمن جڑ سے کاٹے جائینگے

فرمایا:۔ "وہ خدا جس نے ابراہیم علیہ السلام کو۔ اور پھر موسےٰ علیہ السلام کو۔ اور پھر عیسےٰ علیہ السلام کو اور سب کے بعد ہمارے سید و مولےٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جانی اور خونی دشمنوں سے بچایا وہ مجھے بھی بچائے گا۔ اور وہ وقت آتا ہے۔ بلکہ نزدیک ہے۔ کہ دشمن اپنے کردار کی سزا پائیں گے۔ کیونکہ خدا شریر کو دوست نہیں رکھتا۔ جو شخص تقوےٰ سے کام نہیں لیتا۔ اور بدزبانی میں حد سے بڑھ جاتا ہے۔ وہ آخر پکڑا جاتا ہے۔ مگر خدا متقی کے ساتھ ہوتا ہے"۔

"خدا کا یہ وعدہ ہے۔ کہ وہ مجھ سے بھی ایسا ہی کرے گا۔ جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ ایک دن آتا ہے۔ کہ جن متعصّب اور جانی دشمنوں کا مونہہ دیکھتے ہو۔ پھر نہیں دیکھو گے۔ وہ جڑ سے کاٹے جائیں گے۔ اور ان کا نام و نشان نہیں رہے گا"۔

"خدا نے سب کچھ دیکھا ہے۔ اور اب وہ ہم میں اور ہمارے ان مخالفوں میں جو تکفیر اور گالیوں سے باز نہیں آتے فیصلہ کرے گا۔ وہ حلیم ہے۔ مگر اس کا غضب سب سے بڑھکر ہے۔ اور وہ سزا دینے میں دھیما ہے۔ مگر اس کا قہر بھی ایسا ہے۔ کہ فرشتے بھی اس سے کانپتے ہیں"۔ (الحکم ۱۰۔ نومبر ۱۹۰۶ء)

اخبار احمدیہ

سپاس تعزیت

میرے لڑکے ملک عبدالکریم مرحوم کی وفات پر بہت سے دوستوں نے تعزیت کے خطوط ارسال فرمائے ہیں۔ لیکن چونکہ خاکسار فرداً فرداً ان کا جواب نہیں دے سکتا۔ لہٰذا اخبار کے ذریعہ ان کی اس دلی ہمدردی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں۔ کہ وہ ان کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ خاکسار (ملک) غلام حسین محلہ دارالرحمت قادیان ؞

بی۔ اے میں کامیابی

الشیخ محمد عبداللہ صاحب خلف شیخ فضل کریم صاحب مرحوم سابق اکونٹنٹ جنرل حیدر آباد دکن امسال بی۔ اے ہسٹری میں اول درجے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں سچے معنوں میں دین کا خادم بنائے۔ خاکسار محمد امام قادیان

ضلع ہزارہ و کیمل پور کے احمدی احباب سے درخواست

عاجز ٹیکسلا ضلع راولپنڈی میں اکیلا رہائش رکھتا ہے۔ اکثر مخالف مکان پر آکر خلاف تہذیب مظاہرے کرتے رہتے ہیں۔ اگر کیمل پور اور ہزارہ کے دوست آتے جاتے خاکسار کے مکان پر آیا کریں۔ تو ان کا آنا موجب ثواب اور خاکسار کے لئے موجب تسکین ہوگا نیز دعا فرمائیں کہ ٹیکسلا میں اللہ تعالیٰ احمدیت کو فروغ دے۔ خاکسار فضل الٰہی از ٹیکسلا

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار نے ملازمت کا امتحان دیا ہے۔ تمام بزرگان سلسلہ اور احمدی احباب سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار شوکت اللہ از راولپنڈی (۲) میری اہلیہ بدستور بیمار ہیں۔ کبھی طبیعت بحال ہو جاتی ہے۔ مگر پھر تکلیف ہو جاتی ہے۔ جس سے تشویش ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار نظیم الرحمٰن کارکن بیت المال قادیان (۳) خاکسار کا لڑکا ہدایت اللہ مٹری پولیس برہما میں سب اوورسیری کی ملازمت پر جا رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کا حامی و ناصر ہو۔ خاکسار رحمت اللہ بنگہ حال قادیان

اعلانات نکاح

(۱) مورخہ ۲۷ اکتوبر قریشی کریم بخش صاحب کا نکاح مسماۃ زبیدہ خانم صاحبہ بنت نذیر احمد خان صاحب سے بعوض پانچسو روپیہ مہر پڑھا گیا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ خاکسار سید مبارک علی شاہ نوشہرہ چھاؤنی (۲) مورخہ ۱۸ اکتوبر مولوی دل محمد صاحب مولوی فاضل نے مریم بیگم صاحبہ بنت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ڈار ناسنور (کشمیر) کا نکاح خواجہ محمد عبداللہ صاحب ابن مولوی حبیب اللہ صاحب سے بعوض پانچسو روپیہ مہر مسجد احمدیہ ناسنور (کشمیر) میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو طرفین کے لئے بابرکت کرے۔ خاکسار سید اعجاز احمد متعلم مولوی فاضل کلاس

ولادت

(۱) اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے گھر فرزند نرینہ عطا فرمایا ہے۔ احباب اس کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کریں۔ نیز زچہ کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائی جائے۔ خاکسار غلام حسین لدھیانوی از نئی دہلی (۲) محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا کی برکت سے اس احقر کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ میرے بہت سے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو چکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ وہ اس بچہ کو عمر دراز عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ خاکسار محمد علی خاں اشرف مبلغ و انچارج احمدیہ سکول ساندھن (یو۔پی) (۳) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے پانچواں فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مولود کو خادم دین بنائے۔ اور عمر دراز کرے۔ خاکسار قادر بخش ملتان شہر (۴) خاکسار کے چھوٹے بھائی محمد ابراہیم کے گھر خداوند کریم نے لڑکا عطا کیا ہے۔ جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمد رشید رکھا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے خادم دین بنا کر عمر دراز کرے۔ خاکسار غلام محمد کاموکی ضلع گوجرانوالہ (۵) مجھے خدا نے اپنے فضل سے پہلا پوتا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے وحید الدین خالد لطیف تجویز فرمایا ہے احباب سے درخواست ہے کہ مولود مسعود کی درازیٔ عمر اور سعادتمندی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد حنیف بھرتہ ضلع گورداسپور

دعائے مغفرت

(۱) برادرم محمد عبداللہ صاحب قصور میں ۲ اکتوبر فوت ہو گئے ہیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار ظہور حسین مبلغ (۲) عاجز کے والد حکیم ایوب خان صاحب نادونوی بتاریخ ۷ اکتوبر وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نہایت مخلص احمدی تھے۔ احمدی احباب سے دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ ان کی مغفرت اور ترقیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمود خان پسر حکیم ایوب خانصاحب مرحوم نادونوی (۳) میاں علی محمد صاحب کشمیری اپنے وطن میں فوت ہو گئے ہیں۔ مرحوم عرصہ سے لاہور میں مقیم تھے۔ تبلیغ احمدیت کا بے حد جوش تھا۔ کئی بار اعلائے کلمۃ الحق کی خاطر انہوں نے ماریں کھائیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے بیان فرمودہ معارف قرآن مجید

شائقین کے لئے مژدہ

حال ہی میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۂ فاتحہ سے جو درس القرآن شروع فرمایا ہے۔ نظارت تالیف و تصنیف کے زیر انتظام وہ مرتب کیا جا رہا ہے۔ اور انشاء اللہ عنقریب اخبار میں بطور ضمیمہ شائع ہونا شروع ہو جائے گا۔ یعنی ہفتہ میں ایک بار چار صفحہ درس کے اخبار میں ہوا کریں گے۔ چونکہ یہ ضمیمہ صرف انہی اصحاب کو بھیجا جائے گا۔ جو اس کی خریداری منظور فرمائیں گے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ احباب بہت جلد اطلاع بھیجدیں۔ کیونکہ بعد میں خریدار بننے والوں کو ابتدائی حصہ ملنا ناممکن ہو گا۔ پس پہلے سے ہی خریداری منظور فرمائی جائے۔ اس ضمیمہ کی قیمت چھ ماہ کے لئے صرف ۱۲؍ آنے ہو گی۔ اس کے بعد ہم کوشش کریں گے۔ کہ درس ہفتہ میں دو بار یا تین بار شائع ہوا کرے۔ اسی نسبت سے قیمت میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ احباب کو اس نہایت قیمتی چیز کے حاصل کرنے میں جلدی کرنی چاہیئے

صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ کی ادیب عالم کے امتحان میں کامیابی

یہ خبر مسرت اور خوشی کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ صاحبزادی سیدہ امۃ القیوم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ جنہوں نے امسال ادیب عالم کا امتحان دیا تھا۔ مگر ایک پرچہ میں رہ گئی تھیں۔ باوجود حال ہی میں ایک لمبا عرصہ تشویشناک علیل رہنے کے اس پرچہ کا اکتوبر میں امتحان دے کر کامیاب ہو گئی ہیں۔ اور ۳۰۵ نمبر حاصل کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے ؞ خاکسار عطاء الرحمٰن مولوی فاضل اتالیق

بچوں کا تاش

یعنی

بچوں کی ابتدائی تعلیم میں آسانیاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۱۱ شعبان ۱۳۵۴ھ

حکومت کے خلاف نفرت پیدا کرنے کیلئے احرار کی کوشش

احرار کی طرف سے حکومت کو امتیازی سلوک کا صلہ

ایسے وقت میں جبکہ مسجد شہید گنج کے انہدام کے حادثہ کی وجہ سے مسلمان بے حد رنج و مصیبت میں مبتلا تھے۔ حتےٰ کہ وہ اسی سلسلہ میں متعدد بار گولیوں کا نشانہ بھی بن چکے تھے۔ احرار نے مسلمان لیڈروں پر بے جا الزام لگانے اور گالیاں دینے کا جو شرمناک رویہ اختیار کیا۔ اور جس کی غرض مسلمانوں میں فتنہ و فساد پیدا کرنا تھا۔ وہ اس قابل تھا۔ کہ حکومت اس کے متعلق نوٹس لیتی۔ اور احرار کو امن عامہ میں خلل پیدا کرنے سے روکتی۔ لیکن اس کی بجائے حکومت نے احرار سے وہ امتیازی سلوک کیا جس کے متعلق اس کا اعتراف گزشتہ پرچہ میں پیش کیا جا چکا ہے۔ یعنی مطابع کو ممانعت کر دی گئی کہ احرار کے خلاف کوئی چیز شائع نہ کی جائے۔ اور اس طرح مسلمانوں کے لئے یہ بھی مشکل ہو گیا۔ کہ احرار ان کے خلاف اتہامات لگا کر عام لوگوں کی نظروں سے انہیں گرانے کی جو کوشش کر رہے ہیں۔ اس کا ازالہ کر سکیں۔

اس کے علاوہ عام مسلمانوں کے خلاف احراری تقریروں کے وقت پولیس کی غیر معمولی سرگرمیاں احراری لیڈروں کے آگے پیچھے دائیں بائیں پولیس کے پہرے۔ احرار کے متعلق جلسے منعقد کرنے۔ اور ان میں تقریریں کرنے والوں کو فہمائش ایسی باتیں تھیں۔ جن کی وجہ سے احرار کو بے حد تقویت حاصل ہوئی۔ اور وہ جگہ بجگہ مسلمانوں کے خلاف بدزبانی کرنے کے علاوہ کئی جگہ ہاتھوں سے کام لینے پر بھی اتر آئے۔ اور بڑھی بے باکی سے انہوں نے مسلمانوں پر حملے کئے۔

حکومت کو خیال ہوگا۔ کہ احرار کے نہایت نازک وقت میں اس نے احرار نوازی کا جو ثبوت پیش کیا ہے۔ اس کی وجہ سے احرار ہمیشہ کے لئے اس کے مرہونِ منت بن جائیں گے۔ یا کم از کم اس کے خلاف نفرت و حقارت کے جذبات پیدا کرنے کی اب تو کوشش نہ کریں گے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے مذہب اور اپنی قوم سے غداری کے مرتکب ہوں۔ ان سے وفا کی امید رکھنا اپنے آپ کو دیدہ دانستہ فریب میں مبتلا کرنا ہے اور امید ہے۔ کہ حکومت پر یہ حقیقت واضح ہو چکی ہو گی۔ اور اگر ابھی تک نہیں ہوئی تو اس میں احرار کا قصور نہیں۔ وہ تو پر پرُزے نکال چکے ہیں۔ اور انہوں نے حکومت کے خلاف سابقہ ہتھیاروں سے کام لینا شروع کر دیا ہے۔ آگے یہ حکومت کا کام ہے۔ کہ ان کے ہر فعل کو ان کی وفاداری۔ اور خیر خواہی پر محمول کرے۔ یا اسے اصل حالت میں دیکھے۔

عین اس وقت جبکہ حکومت احرار نوازی میں مصروف تھی۔ خود احرار نے حکومت کے متعلق جو رویہ اختیار کیا۔ اور جس کا اس وقت مختصراً ذکر کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ عام لوگوں میں اپنا اثر و رسوخ زائل ہوتا دیکھ کر جھٹ انہوں نے پینترا بدلا۔ اور صدر احرار مولوی حبیب الرحمٰن دوسرے احراری لیڈروں سے صلاح و مشورہ کر کے ایک کھلم کھلا "باغی" کی شکل میں نمودار ہو گئے اور ۲۳ ستمبر کو ایک جلسہ میں جو مجلس احرار ضلع لاہور کے زیر اہتمام بیرون دروازہ دہلی منعقد ہوا۔ انہوں نے بالفاظ خود ایک "باغیانہ" تقریر کی۔ جسے ترجمان احرار اخبار "مجاہد" نے اس لئے شائع کیا۔ کہ اس کے متعلق۔ اندیشہ ہے کہ وہ پریس ایکٹ کی زد میں ... "البتہ اس کا لب لباب یہ بیان کیا۔ کہ "ڈپٹی کمشنر ایس پرتاپ نے اعلان کیا تھا۔ کہ جب تک مسلمان اور سکھ کوئی تصفیہ نہ کر لیں۔ مسجد کو کوئی گزند نہیں پہنچ سکے گا۔ لیکن ۷۔ جولائی کو مسجد گرا دی گئی۔ مولانا نے اس تمام واردات کا الزام گورنمنٹ پر لگایا۔" اور ایسے کھلے الفاظ میں لگایا۔ کہ انہیں یقین ہو گیا۔" اس کی پاداش میں کچھ عرصہ جیل کی مصیبت اٹھانی پڑے گی۔" اور یہ کہ "پولیس اس تقریر کی بناء پر فوری کارروائی کرنی چاہتی ہے"! نیز "مجاہد" نے لکھ دیا۔

"حکومت کے لئے اس چیلنج کو جو ۳۰ ہزار انسانوں کے سامنے دیا گیا قبول کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں"!

گویا صدر احرار نے دیدہ دانستہ ایسی تقریر کی جس کی وجہ سے ان پر بغاوت کا مقدمہ چل سکے۔ اور حکومت پر وہ الزام لگایا۔ جو نہایت ہی نفرت انگیز ہے۔ اور اگر ہماری یاد غلطی نہیں کرتی۔ تو وہ مضمون جس کی وجہ سے اخبار "احسان" کی ضمانت ضبط ہوئی۔ اور نئی ضمانت طلب کی گئی اس میں بھی حکومت کے متعلق اسی قسم کا ذکر تھا۔

اس میں شک نہیں۔ کہ صدر احرار نے یہ حربہ احرار کے ضائع شدہ وقار کو قائم کرنے کے لئے استعمال کیا۔ یعنی گرفتار ہو کر مسلمانوں کی ہمدردی حاصل کرنی چاہی اور حکومت نے ایسا موقعہ پیدا نہ کرنا ہی مناسب سمجھا۔ مگر یہ تو ظاہر ہو گیا۔ کہ حکومت کے خلاف نفرت و حقارت پیدا کرنے کی کوشش کرنا اب بھی احرار کے پروگرام میں داخل ہے۔ اور وہ حسب ضرورت اس پر عمل کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

صدر احرار نے تو اس طرح حکومت کو اس امتیازی سلوک کا بدلہ دیا۔ جو دوسرے مسلمانوں کے مقابلہ میں احرار سے روا رکھا گیا تھا۔ اور احرار کے ڈکٹیٹر چودھری افضل حق نے کونسل ہال کی محفوظ چار دیواری میں ٹھہرے ہو کر حکومت پر سکھ مسلم کشیدگی پیدا کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا:۔

"مجھے ہنسی آتی ہے جب حکومت فرقہ پرستی کا ذکر کرتی ہے۔ یونہی شہید گنج کا واقعہ ہوا۔ حکومت نے وعدہ کیا تھا۔ کہ ... شہید نہیں کیا جائے گا۔ اور میرے پاس یہ باور کرنے کے لئے وجوہ بھی ہیں۔ کہ سکھ اصحاب بھی نہیں چاہتے تھے۔ کہ اس قدر جلد بازی سے کام کیا جائے۔ لیکن اس کے باوجود مسجد مسمار ہوئی۔ اور حکومت اس ذمہ واری سے سبکدوش نہیں ہو سکتی۔ ممکن ہے۔ میں اس دعوے کے ... ثبوت پیش نہ کر سکوں۔ لیکن یہ حقیقت ہے۔ کہ مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان جو کشیدگی ہے۔ وہ حکومت کی پیدا کردہ ہے۔ اور حکومت نہیں چاہتی۔ کہ ہم امن سے رہیں"!

حکومت کے متعلق یہ جو کچھ کہا گیا ہے۔ بالکل صاف ہے۔ اور اس کے بد اثرات کا اندازہ اسی سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ کونسل کے باہر یہ کہنے کی ڈکٹیٹر احرار نے نہ آج تک جرأت کی اور نہ آئندہ کرے گا۔

احرار کی طرف سے حکومت کے خلاف اس قسم کے الزامات حیرت انگیز نہیں۔ حیرت انگیز وہ امتیازی سلوک ہے۔ جو پچھلے دنوں حکومت نے احرار کے ساتھ روا رکھا۔ اور جس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ احرار کے خلاف تحریریں شائع ہونے سے خلل امن کا خطرہ تھا۔ کیا وہ احرار یہی نہیں۔ جو اب شہید گنج کے المناک حادثہ کی ساری ذمہ واری حکومت پر عائد کر رہے۔ اور اس کی آڑ میں حکومت کے خلاف خطرناک الزام لگا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ اب یہ کوشش کر رہے ہیں۔ کہ سیاسی رنگ میں شور و شر پیدا کر کے حکومت کو مرعوب کریں۔ چنانچہ سیالکوٹ میں انہوں نے جو پولیٹیکل کانفرنس منعقد کرنے کے انتظامات کئے ہیں۔ وہ اسی سلسلہ کی کڑی ہے۔ اب قابل غور سوال یہ ہے۔ کہ ان حالات میں بھی حکومت احرار کے ساتھ امتیازی سلوک قائم رکھتی ہے یا اس میں تغیر کرنے کی ضرورت محسوس کرے گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق سخت کلامی کا بے بنیاد اعتراض

بعض مخالفین کی نسبت "ولد الحرام" کا لفظ کن معنوں میں استعمال کیا گیا

(۲)

فلسفۂ اخلاق اور سخت الفاظ کا استعمال

"الفضل" کی ایک گزشتہ اشاعت میں بتایا جاچکا ہے۔ کہ احرار اور ان کے ہمنوا اس امر سے قطعی طور پر اغماض کرتے ہوئے کہ ان کے اعتراضات کی زد صحیح طور پر قرآن کریم اور احادیث نبویہ پر پڑتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف یہ لغو اعتراض کرتے ہیں۔ کہ آپ نے بعض موقعوں پر اپنے معاندین کے متعلق سخت الفاظ استعمال کئے۔ ہم نے بتایا تھا کہ فلسفۂ اخلاق اس امر کا متقاضی ہے۔ کہ انسان بعض موقعوں پر سخت الفاظ بھی ان لوگوں کے لئے استعمال کرے۔ جو نرمی اور محبت سے فائدہ اٹھانے کے لئے تیار نہ ہوں۔ اور جن کے متعلق بار بار کے تجربہ سے یہ واضح ہو چکا ہو۔ کہ وہ عمداً حق کی مخالفت اختیار کر رہے۔ اور دیدہ دانستہ سچائی سے لوگوں کو محروم رکھنے کی شرمناک کوشش کر رہے ہیں۔ جو شخص اس فلسفۂ اخلاق کو نہیں سمجھتا۔ اور یہ چاہتا ہے۔ کہ ہر جگہ نرمی سے کام لیا جائے۔ اور غیرت و غضب وغیرہ جذبات کو جنہیں خدا تعالےٰ نے تکمیلِ انسانیت کے لئے پیدا کیا۔ کلیۃً ترک کر دیا جائے۔ اس کے نور علم سے محروم ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا۔

اعتراض

"مجاہد" کے مضمون نگار "محمد چراغ" کو شکوہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان لوگوں کے خلاف جو آتھم کے متعلق پیشگوئی کی۔ صداقت کے قائل نہیں۔ ولد الحرام اور حرامزادہ وغیرہ الفاظ استعمال کئے ہیں۔ معترض نے اس کے ثبوت میں انوار الاسلام کے بعض اقتباسات پیش کئے ہیں۔ جن کا خلاصہ صرف حسب ذیل ایک حوالہ میں آجاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پیشگوئی آتھم پر بحث کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

"جو شخص اس فیصلہ کے برخلاف شرارت اور عناد کی راہ سے بکواس کرے گا۔ اور اپنی شرارت سے بار بار کہے گا۔ کہ عیسائیوں کی فتح ہوئی اور کچھ شرم اور حیا کو کام نہیں لائے گا۔ اور بغیر اس کے جو ہمارے اس فیصلہ کا انصاف کی رو سے جواب دے۔ انکار اور زبان درازی سے باز نہیں آئے گا۔ اور ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا۔ تو صاف سمجھا جائے گا۔ کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے۔ اور حلال زادہ نہیں۔" (صفحہ ۳۰)

انبیاء علیہم السلام کی اولاد

قرآن مجید سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ رسولوں کے سچے مطیع اور فرمانبردار لوگ ان کی روحانی اولاد کہلاتے ہیں۔ اور اگر کوئی شخص کسی رسول کو ماننے کے باوجود بدعمل ہو۔ اور اس طریق کو چھوڑ دے۔ جس پر نبی اور رسول چلانا چاہتا ہو۔ تو وہ اس کی اولاد نہیں کہلا سکتا۔ خواہ جسمانی طور پر وہ اولاد میں سے ہی ہو۔ مثلاً قرآن مجید میں آتا ہے حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا جب غرق ہونے لگا۔ تو حضرت نوح علیہ السلام کے اس سوال پر کہ ان ابنی من اھلی۔ میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے۔ خدا تعالےٰ نے فرمایا۔ انہ لیس من اھلک انہ عمل غیر صالح کہ وہ تیرے اہل میں سے نہیں کیونکہ بدعمل ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ایک شخص گو ظاہری طور پر نبی کی اولاد میں سے ہو۔ لیکن اگر وہ بدعمل ہو۔ تو اس کی اولاد اور اہل میں شمار نہیں ہوتا۔ دوسری طرف اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ کہ ازواجہ امھاتھم۔ یعنی نبی کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔ بحالیکہ وہ ظاہری طور پر مومنوں کی مائیں نہیں۔ بلکہ روحانی طور پر ہیں۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات ہماری مائیں ٹھہریں تو آپ ہمارے باپ ہوئے۔ اور سب مومن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اولاد ٹھہرے اس کے مطابق اگر ایک سید اسلام سے مرتد ہو کر کسی اور مذہب میں داخل ہو جاتا ہے تو باوجود ظاہری طور پر اولادِ رسول ہونے کے وہ آپ کے اہل میں سے نہیں کہلا سکتا لیکن اگر ایک ہندو کلمہ پڑھ کر داخل اسلام ہو جاتا ہے۔ تو وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں داخل ہو جاتا ہے۔ حالانکہ وہ ظاہری طور پر آپ کی اولاد میں سے نہیں

روحانی ولد الحرام

پس قرآن شریف سے یہ حقیقت ظاہر ہے کہ نبیوں کی اولاد سے عام طور پر انکی روحانی اولاد مراد ہوتی ہے۔ اور چونکہ مسلمان رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی شخص مسلمان کہلا کر اسلام کی توہین پر خوش ہو۔ اللہ اور اس کے رسول کے مخالفوں کی ہاں میں ہاں ملائے۔ تو وہ آپ کی اولاد میں شمار ہونے کے قابل نہیں ہوگا بلکہ وہی مسلمان رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے قرار دیا جاسکتا ہے۔ جو اسلام کے متعلق غیرت رکھنے والا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا عاشق اور دشمنانِ اسلام کا مقابلہ کرنے والا ہو۔ اور اگر کوئی ایسا نہیں تو وہ اولادِ رسول میں سے نہیں۔ اور اسے بجا طور پر کہا جاسکتا ہے۔ کہ تمہارے کام حلال زادوں کے سے نہیں۔ یعنی اگر تم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتے۔ اور صحیح معنوں میں آپ کی اولاد ہوتے۔ تو تم اپنے روحانی باپ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والوں کے حامی و مددگار نہ ہوتے۔ اور نہ تم اسلام کے مقابلہ میں غیر مذاہب والوں کو فتح مند قرار نہ دیتے۔ مگر جب تم اپنا ہر قدم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف اٹھاتے۔ اپنی آواز اسلام کے خلاف بلند کرتے اور اپنا ہر کام مخالفانِ اسلام کی تائید میں کرتے ہو۔ تو تم روحانی لحاظ سے ولد الحلال کہلانے کے شائق معلوم نہیں ہوتے۔

انوار الاسلام کے حوالہ کی تشریح

انوار الاسلام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلا[م] نے انہی معنوں میں یہ تحریر فرمایا ہے۔ کہ "جو شخص اس صاف فیصلہ کے برخلاف شرار[ت] اور عناد کی راہ سے بکواس کرے گا۔ اور ا[پنی] شرارت سے بار بار کہے گا کہ عیسائیوں کی [فتح] ہوئی۔ اور کچھ شرم وحیا کو کام نہیں لائے [گا] اور بغیر اس کے جو ہمارے اس فیصلہ کا ا[نصاف] کی رو سے جواب دے۔ انکار اور زبان [درازی] سے باز نہیں آئے گا۔ اور ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا۔ تو صاف سمجھا جائے گا [کہ] اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے۔"

یہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والس[لام] نے یہ تحریر نہیں فرمایا۔ کہ میرا ہر منکر ولد الحر[ام] ہے۔ بلکہ آپ نے یہ لکھا ہے کہ جو شخص م[سلمان] کہلا کر اسلام کے مقابلہ میں عیسائیت کو [فاتح] قرار دیتا ہے۔ زبان درازی سے باز نہیں آتا۔ اور شرارت سے مسلمان ہونے کے [باوجود] بار بار یہ کہتا ہے۔ کہ مسلمانوں کے مقابل[ہ میں] عیسائیوں کی فتح ہوئی۔ اس کے متعلق [یہی] سمجھا جاسکتا ہے۔ کہ اسے ولد الحرام بننے [کا] شوق ہے۔ یعنی وہ رسول کریم صلے اللہ ع[لیہ] وسلم کی ذریت طیبہ میں سے نہیں ہو سکت[ا] کیونکہ اس نے اپنے روحانی باپ حضرت [محمد] مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر آ[پ] کے خلاف قدم اٹھایا اور شیطان سے [اپنا] تعلق جوڑ لیا۔

عیسائیوں کو غالب قرار دینے والے نام نہاد مسلمان

اس کی مزید تشریح حضرت مسیح موعود علیہ ال[سلام] کی حسب ذیل عبارت کرتی ہے۔ آپ فرما[تے ہیں]

"بعض نام کے مسلمان جنکو تم عیسائی کہنا چا[ہیے] اس بات پر بہت خوش ہوتے۔ کہ عبد اللہ آتھ[م] میعاد تک نہیں مر سکا۔ اور مارے خوشی کے مبر[...] آخر اشتہار نکالے۔ اور اپنی عادت کے موافق کچھ ان میں گند بکا۔ اور اس ذاتی بخل [کی] وجہ سے جو میرے ساتھ تھا۔ اسلام [پر] بھی حملہ کیا کیونکہ میرے مباحثات اس[لام] کی تائید میں تھے۔ نہ میرے مسیح موعود ہو[نے] کی بحث میں۔ غائت درجہ ان ان[...] خیال میں کافر تھا یا شیطان تھا یا دجال [...]

لیکن بحث تو جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور قرآن کریم کی فضیلت کے بارہ میں تھی۔ اور صادق و کاذب کی یہ تشریح لکھی گئی ہے۔ کہ جو شخص سچے دل سے حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لاتا ہے۔ اور قرآن کریم کو اللہ تعالےٰ کا کلام سمجھتا ہے۔ وُہ صادق ہے۔ اور جو حضرت مسیح کو خدا جانتا ہے۔ اور حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت سے انکاری ہے۔ وُہ کاذب ہے۔ اسی فیصلہ کے لئے الہام پیش کیا گیا تھا۔ لیکن ہمیں آہ کھینچکر کہنا پڑا۔ کہ مخالف مولویوں نے مجھے دروغگو ثابت کرنے کے لئے اللہ اور رسول کی عزت کا ذرا خیال نہ کیا۔ اور میرا مغلوب ہونا اس بحث میں تسلیم کر لیا۔ اور اس طرح نتیجہ سے کچھ بھی نہ ڈرے۔ جو مغلوب ہونے کی حالت میں فریق مخالف کے ہاتھ میں آتا ہے

”تمہیں معلوم ہوگا۔ کہ بعض کافر اور بت پرست آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عہد صلح کر کے دوسرے کافروں کے ساتھ لڑتے تھے۔ اور چونکہ اس حالت میں مؤید اسلام تھے۔ تو دشمنوں پر فتح پاتے تھے۔ سو فرض کرو۔ کہ میں تمہاری نظر میں سب کافروں سے بدتر ہوں۔ اور دوسرے کافر تو خالدین فیہا ابدا کے جہنم میں سزا پائیں گے۔ اور میری سزا تمہاری نظر میں اس سے بھی بڑھکر ہے۔ کیونکہ تم نے میرا نام نہ صرف کافر بلکہ اکفر رکھا۔ مگر تاہم سوچنے کا مقام تھا۔ کہ اس مولد بحث میں تو ان باتوں کا کچھ بھی دخل نہ تھا۔ جن کی وجہ سے مجھ کو آپ لوگ کافر اور اکفر اور دجال کہتے ہیں۔ بلکہ زیر بحث وہی باتیں تھیں جن کے لئے ہر ایک مسلمان کو غیرت کرنا چاہیئے۔ اور پھر طرفہ تر یہ کہ مجھ کو مغلوب اور عیسائیوں کو غالب بتلاتے ہیں“

(انوار الاسلام صفحہ ۲۳ و ۲۴)

نام نہاد مسلمانوں کا نصاریٰ کو خوش کرنا

پھر فرماتے ہیں:-

”اگرچہ بعض مسلمان جو منافق طبع ہیں۔ پادریوں کے ساتھ اس سے پہلے بھی مداہنہ کے ساتھ پیش آتے رہے ہیں۔ مگر جو اب مولویوں اور ان کے ناقص العقل چیلوں نے ان پادری دجالوں کی ہاں کے ساتھ ہاں ملائی۔ اور ان کو فتح یاب قرار دیا۔ اور ان کی خوشی کے ساتھ خوشی منائی۔ اور شوخی اور چالاکی سے صدہا اشتہار لکھے۔ اور اہل حق پر لعنتیں بھیجیں۔ اور ان لعنتوں سے نصاریٰ کو خوش کیا۔ اور نصاریٰ کو غالب قرار دیا۔ اس کی نظیر تیرہ سو برس میں کسی صدی میں نہیں پائی جاتی۔ پس یہ اسی پیشگوئی کا ظہور ہے۔ کہ جو حدیثوں میں آیا ہے۔ کہ ستر ہزار مسلمان کہلانے والے دجال کے ساتھ مل جائیں گے“ (صفحہ ۴۸)

ان اقتباسات سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہی لوگوں کے متعلق یہ فرمایا۔ کہ وُہ حلال زادہ نہیں۔ جو ”نیم عیسائی“ تھے۔ جنہوں نے ”اسلام پر حملہ“ کیا۔ عیسائیوں کو ”فتحیاب“ قرار دیا۔ ”ان کی خوشی کے ساتھ خوشی منائی“۔ ”اہلِ حق پر لعنتیں بھیجیں“۔ اور ”اللہ اور رسول کی عزت کا ذرہ خیال نہ کیا“۔ حالانکہ ”زیر بحث وہی باتیں تھیں جن کے لئے ہر ایک مسلمان کو غیرت کرنی چاہیئے“

ولد الحلال ہونے کی نفی کن لوگوں کے متعلق کی گئی ہے؟

پھر اشتہار انعامی تین ہزار روپیہ میں بعض اعتراضات متعلقہ پیشگوئی آتھم کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں:-

”یوں ہی اسلامی بحث پر مخالفانہ حملہ کرنا۔ اور زبان سے مسلمان کہلانا کسی ولد الحلال کا کام نہیں“

غرض ولد الحلال ہونے کی نفی ایسے ہی لوگوں سے کی گئی ہے۔ جو پیشگوئی متعلقہ آتھم کے زمانہ میں مسلمان کہلا کر بلا وجہ عیسائیوں کو غالب قرار دیتے اور اسلامی بحث پر مخالفانہ حملے کرتے تھے۔ مگر افسوس احرار اور ان کے ہم نوا جن کی عقل و سمجھ پر پتھر پڑ چکے ہیں۔ اس قسم کے الفاظ سے یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ آپ نے نعوذ باللہ ایسے شخص کو زنا سے پیدا شدہ قرار دیا حالانکہ ان الفاظ کا قطعاً یہ مفہوم نہیں۔ بلکہ صحیح مفہوم وہی ہے۔ جو عرض کیا گیا۔ اور اگر کوئی شخص غور کرے۔ تو اسے یہ تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ وُہ شخص جو مسلمان کہلا کر عیسائیوں کا حامی بنتا۔ قرآن مجید کا منبع کہلا کر دشمنانِ اسلام کی ہاں میں ہاں ملاتا۔ اور خدا تعالےٰ کے ایک نبی پر ہنسی اور تمسخر اڑانے میں صبح و شام مشغول رہتا ہے وُہ ہرگز رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روحانی اولاد میں سے نہیں ہو سکتا۔

”الفضل“ کے بغیر آپ کن باتوں سے محروم رہتے ہیں

(۱) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے حالات اور ارشادات سے۔
(۲) حضور کے رقم فرمودہ مضامین۔ بیان فرمودہ خطبات اور تقریروں سے۔
(۳) خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور مرکز احمدیت کے حالات سے۔
(۴) معاندین کی انتہائی مخالفتوں کے مقابلہ میں خدا تعالےٰ کی تائید و نصرت کے کھلے نشانات کے مطالعہ سے۔
(۵) دشمنانِ احمدیت کی عبرتناک ناکامیوں اور نامرادیوں کے واقعات سے۔
(۶) مجاہدینِ احمدیت کی سرفروشانہ تبلیغی سرگرمیوں اور احمدی مبلغین کی اسلامی خدمات سے۔
(۷) پیش آمدہ سیاسی و ملکی حالات اور واقعات کے متعلق جماعت احمدیہ کے نقطۂ نگاہ سے۔
(۸) احباب جماعت کے اہم اور ضروری حالات سے۔
(۹) مخالفین کے اعتراضات کے مسکت جوابات سے۔
(۱۰) غیر ممالک کے اہم سیاسی۔ اقتصادی اور سوشل واقعات سے۔

پس آج ہی آپ اپنے نام ”الفضل“ جاری کرا لیجئے۔

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے

حسب معمول سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کے لئے اس دفعہ نظارت دعوت و تبلیغ نے ۱۷ نومبر بروز اتوار مقرر کیا ہے۔ اور حسب ذیل مضامین رکھے ہیں۔ جن پر لیکچر دیئے جائیں گے۔

(۱) رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صبر دشمنوں کی اذیتوں کے مقابلہ میں۔
(۲) یتامیٰ کے ساتھ حسنِ سلوک۔ اور اس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تاکید۔

ابھی سے احباب کو ان مضامین کے متعلق تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔

”الفضل“ کا خاتم النبیین نمبر

ارادہ ہے۔ کہ امسال بھی ”الفضل“ کا خاتم النبیین نمبر شائع کیا جائے۔ اس کے لئے اہل قلم اصحاب سے گزارش ہے۔ کہ مندرجہ بالا عنوانات پر مضامین لکھ کر جلد ارسال فرمائیں۔ اگر احباب نے توجہ فرمائی۔ تو انشاء اللہ ”الفضل“ اپنا خاص نمبر شائع کر سکے گا۔

مکتوب جاپان بذریعہ ہوائی ڈاک

مشرق کی سب سے طاقتور حکومت جاپان کے اہم سیاسی مسائل

الفضل کے خاص نامہ نگار کے قلم سے

چین اور جاپان

کوبے ۱۸ اکتوبر۔ چین میں جاپان کی نئی پالیسی کا اصل الاصول یہ دو باتیں ہونگی۔ اول چین حکومت مانچاؤکو کو تسلیم کرے۔ دوسرے چینی علاقوں میں روس جو اپنے پاؤں پھیلا رہا ہے۔ اور جس طرح وہ مانچاؤکو اور جاپان کو زک دینا چاہتا ہے۔ ان کارروائیوں کے پیش نظر چین۔ مانچاؤکو اور جاپان تینوں مل کر متحدہ کوشش اور کارروائی کریں۔ معلوم یہ ہوتا ہے جاپان ابھی اس بات پر زیادہ زور نہیں دیگا کہ چین مانچاؤکو کو فی الفور تسلیم کرے۔ بلکہ اس مقصد کے حصول کے لئے کسی مناسب موقع اور وقت کی انتظار کریگا۔ اس دوران میں جاپان کو چین سے یہ توقع ہے۔ کہ ایک تو وہ اپنے اقتصادی اور معاشرتی تعلقات مانچاؤکو اور جاپان کے ساتھ مضبوط کرے۔ دوسرے روسی کارروائیوں کے پیش نظر جو انتظامات خود حفاظتی کے طور پر کرنے ضروری ہوں۔ ان میں مانچاؤکو اور جاپان کے ساتھ پورا تعاون کرے۔ مگر اس قسم کے اتحاد عمل کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جاپان کی طرف سے یہ شرط اور مطالبہ ہوگا۔ کہ چین اپنی حدود کے اندر انٹی جاپانزم (مخالفت جاپان) کا قطعی خاتمہ کردے۔

اس نئی پالیسی کا ایک پہلو یہ بھی ہے۔ کہ جاپان یہ کوشش کرے گا۔ کہ چین جلد از جلد یہ محسوس کرلے۔ کہ چین کے لئے درآنحالیکہ وہ ایک مشرقی طاقت ہے۔ یہ بات قرین مصلحت نہیں کہ وہ مغربی اقوام کی مدد پر بھروسہ کرے۔

چین اور انگلستان

اس سلسلہ میں یہ ذکر کردینا بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ کہ یہاں کے اخبارات میں ایک خبر یہ بھی شائع ہوئی ہے۔ کہ گورنمنٹ برطانیہ کی طرف سے سر فریڈرک لیتھ راس کو ہدایت موصول ہوئی ہے۔ کہ جو گفت و شنید وہ چینی حکومت کے ساتھ قرضہ دینے کے بارہ میں کر رہے ہیں۔ اس کو فی الحال ملتوی کردیں۔ اس بارہ میں واقف اور اہل نظر لوگوں کا یہ خیال بیان کیا گیا ہے۔ کہ برطانیہ نے یہ ہدایات اپنے نمائندہ کو دو وجوہ کی بنا پر دی ہیں۔ ایک تو اس لئے کہ برطانیہ جاپان کے ساتھ کوئی خاطر خواہ سمجھوتہ چین کو قرض دینے کے متعلق نہیں کرسکا۔ اس لئے اپنے طور پر قرض دینے سے اس کو بعض احتمالات نقصان کے نظر آتے ہیں۔ دوسری بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ یورپ میں بوجہ اٹلی اور حبشہ کی جنگ کے صورت حالات بہت نازک ہو رہی ہے اس لئے حکومت برطانیہ کو فرصت نہیں۔ کہ اس قضیہ اور اس کے خطرناک امکانات سے نظر اٹھا کر مشرق بعید کے معاملات کی طرف پوری توجہ دے سکے۔

جاپان اور جنگ رُوم وحبشہ

پندرہ اکتوبر کو جب اطالوی سفیر متعینہ ٹوکیو جاپانی وزارت خارجہ میں گیا۔ تو اس کا مقصد یہ تھا۔ کہ جاپانی حکام سے ان کارروائیوں کے متعلق تبادلہ خیالات کرے۔ جو لیگ آف نیشنز اٹلی کے خلاف کرنے کی تیاریاں کر رہی ہے۔ ساتھ ہی اس ملاقات میں اطالوی سفیر کے یہ بھی مدنظر تھا۔ کہ وہ یہ معلوم کرے۔ کہ ان امور میں جاپان کا رویہ کیا ہوگا۔ چنانچہ نائب وزیر خارجہ نے ان سے کہا۔ کہ جاپان لیگ سے پہلے ہی قطع تعلق کرچکا ہے۔ اس لئے وہ لیگ کے فیصلوں کا کسی طرح پابند نہیں۔ اور یہ کہ جاپان کا یہ منشاء نہیں۔ کہ اٹلی کے اقتصادی مقاطعہ میں اپنے آپ کو کسی طرح شریک کرے نیز اس نے یہ بھی کہا۔ کہ جاپان کے اٹلی اور حبشہ دونوں ملکوں کے ساتھ خوشگوار تعلقات ہیں۔ اس لئے وہ ایسی کوئی کارروائی نہیں کریگا۔ جس سے ان تعلقات پر بُرا اثر پڑے گو لیگ آف نیشنز کی طرف سے اٹلی کے اقتصادی مقاطعہ کے بارہ میں جاپان اپنے لئے جہازرانی کی پوری آزادی پر مُصر ہے تاہم اہل نظر کے لئے یہ باور کرنے کے قرائن موجود ہیں۔ کہ جاپان اس جنگ کے دوران میں اسلحہ یا گولہ بارود کی کوئی بہت بڑی مقدار نہ اٹلی کے ہاتھ فروخت کرے گا نہ حبشہ کے ہاتھ۔ بلکہ اپنی تمام طاقت محفوظ رکھیگا۔ جب تک اس کو یقین نہ ہوجائے۔ کہ اٹلی اور حبشہ کی لڑائی پھیل کر یورپ کی بڑی بڑی اقوام کی جنگ اور اس طرح سے عالمگیر جنگ نہ بن جائے گی۔ کیونکہ ممکن ہے۔ کہ حالات ایسے پیدا ہوجائیں۔ کہ جاپان کے لئے خود کوئی غیر متوقع جست لگانے کا موقعہ نکل آئے ایسی صورت میں چونکہ اس کو خود بہت سے سامان اور گولہ بارود کی ضرورت ہوگی۔ اس لئے یہ قرین قیاس نظر نہیں آتا۔ کہ ایسی اشیاء جن کی خود اس کو ضرورت ہے۔ اور زیادہ ضرورت پڑ سکتی ہے۔ وہ دوسروں کے ہاتھ کسی بڑی مقدار میں بیچ دے۔ ہاں چھوٹے موٹے سودے ممکن ہے۔ جس ملک کے ساتھ زیادہ نفع مند دیکھے۔ کرتا رہے۔

بہرحال ان دنوں یہ سمجھ لینا دُور از حقیقت نہ ہوگا۔ کہ شاید جاپانی اسلحہ جات اور گولہ بارود کے کارخانے اور اسی قسم کے دوسرے کارخانے دن اور رات ایک کرکے کام کر رہے ہوں گے۔

کینیڈا کے انتخابات

کینیڈا کے انتخابات جن کی اطلاع اس وقت تک یہاں پہونچ چکی ہے۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں لبرل پارٹی برسر اقتدار آجائیگی اور چونکہ الیکشن کے موقعہ کے وعدے اس پارٹی کے اس قسم کے ہیں۔ جن کے نتیجہ میں جاپان اور کینیڈا کے تجارتی تعلقات کی درستی کی امید کی جاسکتی ہے۔ اس لئے کینیڈا کے وہ تجار جو جاپان میں کام کرتے ہیں۔ اس نتیجہ پر خوش ہیں۔ جاپانی تجار بھی ایک حد تک اب زیادہ امید کے ساتھ اس گتھی کے سلجھنے کا انتظار کرنے لگے ہیں۔ مگر ان میں سے بہت سے اپنی امیدوں کو زیادہ قوی اور بلند نہیں ہونے دینا چاہتے۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ اگر لبرل پارٹی برسر اقتدار آکر انتخابات سے پہلے کے وعدوں کو بھول جائے۔ تو یہ کوئی نئی بات نہ ہوگی۔ اور بعض اہل بصیرت کا یہ بھی خیال ہے۔ کہ گذشتہ واقعات کی بنا پر کینیڈا یہ بھانپ چکا ہے۔ کہ جوابی ٹیکس عائد کرنے کی پالیسی جو کینیڈا کے مقابلہ میں جاپان نے شروع کی تھی۔ وہ کامیاب نہیں ہوئی۔ پس ممکن ہے۔ کہ باوجود وزارت کی تبدیلی کے کینیڈا کی جاپان کے متعلق پالیسی میں کوئی بڑا تغیر نہ آئے۔

روس اور مانچوکو

روس اور مانچوکو کی شمال مشرقی سرحد پر ایک مقام سوئی فین ہو ہے۔ اسی مقام کے نزدیک روسی سپاہیوں اور جاپان اور مانچوکو پولیس میں ۱۲ اکتوبر کو لڑائی ہوگئی۔ وجہ یہ ہوئی۔ کہ اس قسم کے متعدد واقعات اس سے قبل بھی رونما ہوچکے تھے۔ اور جاپانی افسروں اور مانچوکو پولیس گارڈوں کی یہ پارٹی ان واقعات کی تحقیقات کے لئے گئی تھی۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ جب وہ اس کام میں مصروف تھی۔ تو روسی سپاہیوں نے بغیر اشتباہ کرنے کے مشین گن سے گولی چلادی۔ جس سے پانچ ہلاک ہوئے۔ اور اسی قدر تعداد مجروح۔ اس واقعہ کے نتیجہ میں یہاں غصہ اور اندیشہ کا اظہار کیا جارہا ہے اور سخت احتجاج حکومت مانچوکو کی طرف سے کیا گیا ہے۔ ۱۴ اکتوبر کو روسی سفیر نے جاپانی وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ اور کہا۔ کہ اس واقعہ کی تحقیق کیلئے مانچوکو جاپانی اور روسی نمائندوں کی کمیٹی بنانی چاہئے۔ ہرونا نے جواب دیا۔ کہ وہ حکومت مانچوکو میں یہ تجویز پیش کردینگے۔ اور معین جواب بعد میں دینگے۔ جاپانی وزیر خارجہ نے اس موقعہ پر کہا۔ کہ اس قسم کی واقعات کی جڑ یہ بات ہے۔ کہ دونوں ملکوں کی حدود پوری طرح متعین نہیں۔ اور کہا۔ کہ انہیں توقع ہے۔ کہ روسی حکومت سرحد کو واضح طور پر نشان زد کرنے کے لئے فوری کارروائی عمل میں لائے گی۔

ارکاوا کیبنیٹ نے بحری اور برّی فوجی حلقوں کے دباؤ سے تنگ آکر فارم آف سٹیٹ کے متعلق ایک دوسرا بیان دیا ہے جو پہلے بیان سے کسی قدر زیادہ واضح ہے۔ اس بیان سے بحری اور برّی افواج کے حلقے راضی ہیں۔ مگر ابھی یہ معلوم نہیں کہ گورنمنٹ ان لوگوں اور سرکاری عہدہ داروں کو کوئی سزا بھی دے گی۔ یا نہیں جو کسی نہ کسی رنگ میں کم و بیش حد تک ڈاکٹر منوبے کی تھیوری کے ساتھ اتفاق کرتے تھے۔ نیز یہ بھی۔ کہ جو سزا گورنمنٹ نے ان لوگوں کے لئے تجویز کی ہے۔ یا کرے گی۔ اس سے فوجی اور بحری حلقے بھی مطمئن ہوجائیں گے یا نہیں۔

مشرقی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زلازل کے متعلق پیشگوئیوں پر لیکچر

سکرٹری صاحب جماعت احمدیہ دارالسلام ٹانگانیکا لکھتے ہیں۔

۲۲ ستمبر ۱۹۳۵ء ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس زنجبار سے دارالسلام تشریف لائے۔ اسی روز Goans Institute میں آنریبل ڈاکٹر سلطان بخش صاحب ملک کی زیر صدارت ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں بزبان انگریزی ڈاکٹر صاحب نے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ دلچسپ تقریر کی۔ تقریر میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زلازل کے متعلق پیشگوئی مندرجہ حقیقۃ الوحی پیش کی۔ اور بہار اور کوئٹہ کے زلزلوں کا ذکر کرتے ہوئے ان سے عبرت حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حاضرین جلسہ تقریر سن کر بہت محظوظ ہوئے Goans Institute کے پریذیڈنٹ نے تقریر کے متعلق نہایت پسندیدگی کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر صاحب موصوف کا لیکچر مشرقی افریقہ کے مشہور انگریزی روزنامہ "ٹانگانیکا اوپینین" نے اپنی ۲۷ ستمبر ۱۹۳۵ء کی اشاعت میں درج کیا۔ روزنامہ مذکور کے ریمارکس کے ساتھ لیکچر کا ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے

گزشتہ اتوار Goans Institute میں ایک شاندار جلسہ زیر صدارت آنریبل ڈاکٹر ایس۔ بی ملک منعقد ہوا۔ جس میں ڈاکٹر ایم۔ ایس نواز خاں آف زنجبار نے جو رخصت پر یہاں آئے "تباہی خیز زلازل ان کے فوائد اور اسباق" پر ایک نہایت دلچسپ مضمون پڑھا۔ جس میں بیان کیا۔ کہ کئی سالوں کے امن اور سکون کے بعد بدقسمتی سے ہندوستان میں گزشتہ ایام میں خدا تعالےٰ کے قہر کے دو زبردست نشان ظاہر ہوئے ہیں۔ ملک جاپان کی کیفیت کے مقابلہ میں ہمارا ملک اس وقت تک ہلاکت آفرین زلزلوں سے محفوظ چلا آ رہا تھا۔ ایک ماہر علم طبقات الارض تو ہندوستان کی اس نسبتی حفاظت کو طبقات کرۂ ارضی کی کسی خاص ساخت کی طرف منسوب کرے گا۔ لیکن وہ شخص جسے خدا تعالےٰ کی طرف سے ظاہری بصارت کے ساتھ روحانی بصیرت بھی عطا ہوئی ہو۔ اس سطحی سبب سے آگے نکل کر اس کے اصلی اور حقیقی اسباب کی تلاش کرنے کی کوشش کرے گا۔ ہم تسلیم کرتے ہیں۔ کہ زلزلے زمین کی اندرونی تہوں کے تغیرات کے نتیجہ میں اس کی بیرونی تہوں کے پھٹنے سے آتے ہیں۔ لیکن اس مادی سبب کے علاوہ ایک آخری روحانی سبب بھی ہوتا ہے۔ جس کے ماتحت زلزلوں کی تعیین کی جاتی ہے۔ اور جس کی زمام قدرت الٰہی کے ہاتھ میں ہے۔

یہ بات پوری طرح واضح ہو چکی ہے۔ کہ ہندوستان میں رونما ہونے والا حال کا زلزلہ اس قدر شدید تھا۔ کہ تاریخ ماضی میں اس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ اس میں انسانی جانوں کا بے حد نقصان ہوا ہے اور جائدادوں کی تباہی کا تو کوئی اندازہ ہی نہیں۔ اس وقت زلزلہ سے ہلاک شدگان کی تعداد۔ گورنمنٹ کے دفاتر اور عام عمارتوں کی تباہی کے نقصان کی وسعت کا سرسری اندازہ لگانا بھی ناممکن امر ہے آخری رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس میں ساٹھ ہزار کے قریب اشخاص ہلاک ہوئے ۱۵ جنوری ۱۹۳۴ء کا زلزلہ بہار گزشتہ تمام زلازل سے زیادہ تباہی خیز تصور کیا جاتا تھا۔ لیکن ۳۱ مئی ۱۹۳۵ء کے زلزلہ کوئٹہ نے اسے بھی مات کر دیا ہے۔ اور اب یہ زمانہ ماضی کے تمام زلزلوں میں سے بےنظیر منصور ہو رہا ہے۔

بناء بریں انسانی قیاسات یا علم زلازل کے ماہرین کی خیال آرائیاں کسی کو اس بات کا یقین نہیں دلا سکتیں۔ کہ آئندہ ان سے بھی زیادہ تباہی خیز زلزلے نہیں آئیں گے۔ گزشتہ سال علم حوادث سماوی کی معائنہ گاہوں کے ڈائرکٹر نے نجومیوں کو تنبیہ کر دی تھی۔ کہ وہ زلزلوں کے متعلق قیاس آرائیاں کر کے لوگوں کو ہراساں نہ کریں۔ اور اعلان کیا تھا۔ کہ لوگ اپنے دلوں سے اس قسم کا خوف دور کر دیں۔ کیونکہ اب زمانہ قریب میں اس قسم کے حادثات کا کوئی امکان نہیں۔ لیکن انہیں یہ معلوم نہیں تھا۔ کہ مستقبل کے جاننے والا خدا ہی ہے۔ اس لئے انسانی تشفی جس کی بناء سائنٹفک قیاس آرائیوں پر ہو۔ ہمارے قلوب کی تسکین کا باعث نہیں ہو سکتی۔ اس وقت صرف خدا تعالےٰ یا اس کا مرسل ہی دنیا کی حفاظت کی حقیقی کفالت کر سکتا ہے۔

قدرتی طور پر آپ کے دل میں یہ سوال پیدا ہو گا۔ کہ یہ زلزلہ مادی وجوہ کے نتیجہ میں پیدا شدہ محض ایک اتفاقی حادثہ تھا۔ یا اس کی تہ میں کوئی اور روحانی قوت کام کر رہی تھی۔ ایک دہریہ جھٹ اس سوال پر کہہ دے گا۔ کہ یہ محض ایک اتفاقی حادثہ ہے۔ جس کی بناء بعض ظاہری وجوہ پر ہے۔ لیکن ہم ایک ایسے خدا پر ایمان رکھتے ہیں جو غیب دان ہے۔ اور کائنات عالم کی ہر حرکت اسی کے حکم سے ہوتی ہے۔ اس لئے ہم اسے محض اتفاقی بات نہیں کہہ سکتے۔ ہمارا دعوےٰ ہے۔ کہ یہ زلزلہ خدا تعالےٰ کے قہر کا نشان تھا۔ جو ایک خاص روحانی مقصد کے لئے ظاہر کیا گیا ہے۔ اور وہ مقصد یہ ہے۔ کہ بدکاریوں میں حد سے بڑھ جانے والوں کو دنیا کے لئے باعث عبرت بنایا جائے۔ کوئی کہہ سکتا ہے۔ اس دعوےٰ کی دلیل کیا ہے۔ ممکن ہے کہ یہ زلزلہ محض اتفاقی ہو۔ لیکن آپ اُسے خدا تعالےٰ کے منشاء کی طرف منسوب کر رہے ہوں۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ آج سے اٹھائیس سال قبل زلزلوں اور اسی قسم کے اور حادثات کی ایک مرسل ربانی مسیح موعود قادیانی کو خدا تعالےٰ کی طرف سے اطلاع دی گئی تھی چنانچہ اس قسم کی پیشگوئیاں آپکی معرکۃ الآرا تصنیف حقیقۃ الوحی میں ۱۹۰۶ء میں شائع ہو چکی ہیں۔

خدا تعالےٰ کے اس مامور نے ۱۹۰۶ء میں فرمایا تھا:۔

"یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے۔ ایسا ہی یورپ میں بھی آئے۔ اور نیز ایشیاء کے مختلف مقامات میں آئیں گے۔ اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے۔ اور اس قدر موت ہوگی۔ کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہوں گے۔ اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی۔ کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا۔ ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی۔ اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶، ۲۵۷)

یہ پیشگوئی پہلے بہار میں اور پھر اس سے بڑھ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لیڈران احرار کو مباہلہ کا چیلنج

مباہلہ میں شمولیت کے لئے درخواست کرنے والے احمدی احباب کی فہرست

(۹)

۱۰۱۰ میاں نظام الدین صاحب ٹیلر قادیان
۱۰۱۱ شیخ محمد انور صاحب امیر جماعت احمدیہ بھینی ۔ضلع شیخوپورہ
۱۰۱۲ سلطان احمد صاحب محلہ دارالبرکات قادیان
۱۰۱۳ امیر احمد صاحب نائب محرر دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ۔قادیان
۱۰۱۴ عطاء الرحمٰن صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان
۱۰۱۵ اسد خان صاحب انسپکٹر بیت المال قادیان
۱۰۱۶ امام دین صاحب ریٹائرڈ پٹواری "
۱۰۱۷ محمد نذیر صاحب شاہجہانپوری "
۱۰۱۸ مولوی محمد اعظم صاحب مولوی فاضل "
۱۰۱۹ محمد سعید صاحب انصاری "
۱۰۲۰ محمد مجید صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ "
۱۰۲۱ چراغ دین صاحب "
۱۰۲۲ شیر محمد صاحب "
۱۰۲۳ مستری محمد حنیف صاحب ساکن ہرڈروال حال قادیان
۱۰۲۴ ملک صلاح الدین صاحب مولوی فاضل بی۔اے قادیان
۱۰۲۵ میاں عبید اللہ صاحب "
۱۰۲۶ رحمت خان صاحب "
۱۰۲۷ شیخ احمد دین صاحب ہیڈ اداز ڈسپنسری "
۱۰۲۸ عبد الستار صاحب کلرک پنجاب سیکرٹریٹ لاہور
۱۰۲۹ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب سیالکوٹی قادیان
۱۰۳۰ چوہدری کریم الدین صاحب محلہ دارالبرکات "
۱۰۳۱ مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور مولوی فاضل قادیان
۱۰۳۲ بابو نصر اللہ خانصاحب پنشنر "
۱۰۳۳ صوفی محمد رفیع صاحب انسپکٹر پولیس سجاول ضلع کراچی
۱۰۳۴ شیخ عظیم الدین صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ پھلیلی حیدرآباد۔سندھ
۱۰۳۵ حافظ محمد عبد الحکیم صاحب سوداگر چرم دارالسلام سندھ

۱۰۳۶ ملک عزیز محمد صاحب بلیڈ رڈیرہ غازیخان
۱۰۳۷ مرزا عطاء اللہ صاحب دفتر ڈائریکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب لاہور
۱۰۳۸ مولوی عبد اللطیف صاحب مدرس عربی ہائی سکول خانپور ریاست بہاولپور
۱۰۳۹ میاں محمد اسمٰعیل صاحب سکنہ گوکھووال تحصیل احمد پور ریاست بہاولپور
۱۰۴۰ میاں مولابخش صاحب سکنہ چک ۱۳۲ تحصیل احمد پور ۔ریاست بہاولپور
۱۰۴۱ ۔میاں غلام قادر صاحب سکنہ چک ۱۳۲ تحصیل احمد پور۔ ریاست بہاولپور
۱۰۴۲ منشی علی اصغر صاحب قریشی خانپور
۱۰۴۳ میاں محمد حسین صاحب پنشنر قادیان
۱۰۴۴ میاں ناصر علی صاحب دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب جھنگ
۱۰۴۵ ۔چوہدری رحمت خان صاحب کوٹ باجوا ڈاکخانہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ
۱۰۴۶ چوہدری غلام محمد صاحب امیر جماعت پوہلہ مہاراں ضلع سیالکوٹ
۱۰۴۷ حاجی خدابخش صاحب سکنہ میانوالی مہاراں ضلع سیالکوٹ
۱۰۴۸ میاں عبد الرحیم صاحب نیا محلہ جہلم شہر
۱۰۴۹ ڈاکٹر منصور احمد صاحب مظفر پور
۱۰۵۰ بابو محمد شفیع صاحب ٹسٹ آڈٹ کلرک معرفت سی۔ ایم۔ اے اینڈ پی آفس لاہور چھاؤنی
۱۰۵۱ خواجہ عبد الرحمٰن صاحب رینج افسر ڈاکخانہ کرناہ (کشمیر)
۱۰۵۲ منشی سخاوت علی صاحب شاہجہانپور
۱۰۵۳ بابو محمد حسین صاحب دفتر ملٹری فنانس شملہ
۱۰۵۴ بابو محمد عبد اللہ صاحب کھیوا باجوہ ڈاکخانہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ
۱۰۵۵ منشی محمد حسین صاحب راولپنڈی
۱۰۵۶ نواب خانصاحب خوشابی پبلک ہیلتھ ڈسپنسر راولپنڈی
۱۰۵۷ چوہدری علی احمد صاحب انسپکٹر واچ اینڈ وارڈ ریلوے جنکشن لائل پور

۱۰۵۸ مولوی محمد طفیل صاحب ایم۔بی پرائمری سکول شریف پورہ ۔امرتسر
۱۰۵۹ محمد سرفراز خان صاحب پشاوری بیرون دروازہ رام باغ امرتسر
۱۰۶۰ میاں غلام مرتضیٰ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل منٹگمری
۱۰۶۱ مرزا محمد اسحٰق صاحب پٹی ضلع لاہور
۱۰۶۲ چوہدری نادر علی صاحب بی۔ایس۔سی ایگریکلچر اسسٹنٹ زراعتی فارم ہانسی ضلع حصار
۱۰۶۳ ۔منشی محمد علی صاحب سول ناظر محکمہ نہر تحصیل مردان
۱۰۶۴ بابو محمد سالم صاحب اکبر ہیڈ کلرک ۲۴ پنجاب رجمنٹ
۱۰۶۵ سردار تاج محمد صاحب لفٹیننٹ اسمٰعیلہ ضلع پشاور
۱۰۶۶ ملک گل محمد صاحب خوشاب ضلع شاہ پور
۱۰۶۷ شیخ مشتاق حسین صاحب ۲ ٹمپل روڈ لاہور
۱۰۶۸ ڈاکٹر عبد الکریم صاحب سب اسسٹنٹ سرجن انڈین ملٹری ہاسپٹل ۔فیض آباد ۔یو۔پی
۱۰۶۹ حاجی شیخ نذر اللہ صاحب پنشنر رجسٹرار جوڈیشل کورٹ نابھ سٹیٹ
۱۰۷۰ میاں محمد علی صاحب کھوکھر ضلع ملتان
۱۰۷۱ میاں عبد الحمید صاحب ساکن بھینی بانگر۔ ضلع گورداسپور
۱۰۷۲ جناب مرزا محمد اشرف صاحب افسر جائداد قادیان
۱۰۷۳ مرزا محمد یعقوب صاحب کارکن تحریک جدید "
۱۰۷۴ ۔میاں عبد الحمید صاحب معرفت شیخ محمد یعقوب صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ موگا
۱۰۷۵ مستری نذر محمد صاحب بھاٹی گیٹ لاہور
۱۰۷۶ میاں عصمت علی صاحب کارکن تحریک جدید ۔قادیان
۱۰۷۷ میاں محمد مختار صاحب ساکن سٹھیالی ضلع گورداسپور
۱۰۷۸ میاں محمد سعید صاحب ارشد معرفت انجمن احمدیہ مری روڈ راولپنڈی

۱۰۷۹ بابو محمد اقبال صاحب معرفت سلام اینڈ کمپنی سیالکوٹ
۱۰۸۰ میاں محمد سردار صاحب شہر سیالکوٹ
۱۰۸۱ میاں محمد دین صاحب "
۱۰۸۲ میاں فیروز دین صاحب ہال روڈ لاہور
۱۰۸۳ حضرت گل صاحب پنشنر کوہاٹ شہر
۱۰۸۴ شیخ نور احمد صاحب سابق مختار عام قادیان
۱۰۸۵ مولوی رمضان علی صاحب مولوی فاضل "
۱۰۸۶ میاں علی گوہر صاحب دوکاندار "
۱۰۸۷ میاں محمد علی صاحب " "
۱۰۸۸ سید حسن شاہ صاحب مدینہ ضلع گجرات
۱۰۸۹ میاں غلام محمد صاحب اختر سٹاف وارڈن ریلوے ۔لاہور مع اہل وعیال
۱۰۹۰ حکیم رحمت اللہ صاحب مہاجر ۔ قادیان
۱۰۹۱ مرزا محمد شریف صاحب "
۱۰۹۲ میاں محمد امین صاحب تاجر "
۱۰۹۳ میاں محمد حسین صاحب چوب فروش "
۱۰۹۴ میاں محمد اسمٰعیل صاحب دوکاندار "
۱۰۹۵ میاں دین محمد صاحب "
۱۰۹۶ میاں عبد الرحیم صاحب ولد عبد الرزاق صاحب "
۱۰۹۷ ماسٹر نذیر حسین صاحب "
۱۰۹۸ محمد عبد العزیز صاحب بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ
۱۰۹۹ مستری محمد علی صاحب بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ
۱۱۰۰ چوہدری سردار محمد صاحب بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ
۱۱۰۱ چوہدری عمر دین صاحب بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ
۱۱۰۲ میاں جان محمد صاحب بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ
۱۱۰۳ چوہدری غلام رسول صاحب بھینی ڈاکخانہ شرقپور ۔ضلع شیخوپورہ
۱۱۰۴ میاں محمد شریف صاحب بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ
۱۱۰۵ چوہدری فتح محمد صاحب بھینی ڈاکخانہ شرقپور ۔ضلع شیخوپورہ
۱۱۰۶ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ
۱۱۰۷ مولوی محمد لطیف صاحب بھینی ڈاکخانہ شرقپور ۔ضلع شیخوپورہ
۱۱۰۸ محمد شفیع صاحب پٹواری ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ

۱۱۰۹- محمد عاشق صاحب بھینی ڈاک خانہ شرق پور ضلع شیخوپورہ
۱۱۱۰- مولوی عبدالمجید صاحب " "
۱۱۱۱- حافظ صوفی غلام محمد صاحب بی اے قادیان
۱۱۱۲- قاری غلام مجتبےٰ صاحب پنشنر "
۱۱۱۳- سید ولایت شاہ صاحب " "
۱۱۱۴- قاضی محمد عبداللہ صاحب بی اے بی ٹی "
۱۱۱۵- مولوی ارجمند خانصاحب مولوی فاضل "
۱۱۱۶- مستری دین محمد " "
۱۱۱۷- مستری اللہ بخش " "
۱۱۱۸- ماسٹر محمد علی صاحب اظہر "
۱۱۱۹- شیخ خلیل الرحمٰن صاحب مع اہل و عیال "
۱۱۲۰- مولوی محمد یار صاحب عارف۔ مولوی فاضل "
۱۱۲۱- ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب نور ہاسپٹل "
۱۱۲۲- ملک شادے خان صاحب "
۱۱۲۳- ماسٹر مامون خانصاحب "
۱۱۲۴- مولوی محمد الدین صاحب بی اے ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول- قادیان
۱۱۲۵- حکیم عبدالعزیز خانصاحب ٹیچر- "
۱۱۲۶- ماسٹر غلام محمد صاحب بی ایس سی " "
۱۱۲۷- " قمر دین صاحب " "
۱۱۲۸- سید منظور علی شاہ صاحب کلرک " "
۱۱۲۹- ماسٹر فضل داد صاحب " "
۱۱۳۰- " نذیر احمد صاحب رحمانی " "
۱۱۳۱- " چراغ محمد صاحب " "
۱۱۳۲- شیر محمد خانصاحب ملازم " "
۱۱۳۳- ماسٹر محمد احسن صاحب " "
۱۱۳۴- ماسٹر عبدالعزیز " " "
۱۱۳۵- " نواب دین " " "
۱۱۳۶- " بشیر احمد " " "
۱۱۳۷- " غلام محمد " " "
۱۱۳۸- " محمد ابراہیم صاحب بی اے " "
۱۱۳۹- " علی محمد صاحب بی اے بی ٹی " "
۱۱۴۰- مولوی محمد جی صاحب مولوی فاضل " "
۱۱۴۱- ماسٹر حسن محمد " " "
۱۱۴۲- " شاہ دین " " "
۱۱۴۳- عبدالرحمٰن صاحب ملازم " "
۱۱۴۴- منشی عبیداللہ صاحب بقاپوری محلہ دارالعلوم- قادیان
۱۱۴۵- ڈاکٹر محمد طفیل صاحب " "
۱۱۴۶- حافظ نور محمد صاحب " "
۱۱۴۷- شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر " "
۱۱۴۸- فضل محمد صاحب دوکاندار "

۱۱۴۹- بابو محمد اسمٰعیل صاحب بریلوی محلہ دارالعلوم قادیان
۱۱۵۰- محمد لطیف الرحمٰن صاحب بی اے "
۱۱۵۱- ملک رحمت اللہ صاحب مولوی فاضل "
۱۱۵۲- مولوی محمد تقی صاحب "
۱۱۵۳- مولوی غلام نبی صاحب مولوی فاضل (مصری) محلہ دارالعلوم قادیان
۱۱۵۴- منشی محمد اسمٰعیل صاحب سیالکوٹی "
۱۱۵۵- میاں بشیر احمد صاحب جنرل مرچنٹ مع اہل و عیال قادیان۔
۱۱۵۶- بابو محمد اسحٰق صاحب پروپرائٹر سیالکوٹ ہاؤس قادیان
۱۱۵۷- میر عبدالرحمٰن صاحب " "
۱۱۵۸- محمد اسحٰق صاحب- دارالعلوم "
۱۱۵۹- عبدالرحمٰن خاں صاحب ڈھاکہ بنگال۔
۱۱۶۰- شیخ غلام حسن صاحب کارکن دفتر جائیداد- قادیان۔
۱۱۶۱- ڈاکٹر احمد علی صاحب دنداں ساز کشمیری بازار- لاہور
۱۱۶۲- میاں رحیم بخش صاحب دوکاندار مالاکنڈ صوبہ سرحد
۱۱۶۳- خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب "
۱۱۶۴- منشی محمد صادق صاحب ملازم کورٹ مالاکنڈ چھاؤنی صوبہ سرحد
۱۱۶۵- میاں فضل کریم صاحب مالاکنڈ "
۱۱۶۶- شیخ اللہ بخش صاحب " "
۱۱۶۷- مولوی عبیداللہ خانصاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ مالاکنڈ- صوبہ سرحد
۱۱۶۸- شیخ عطاء اللہ صاحب ۴۴ ٹمپل روڈ لاہور
۱۱۶۹- شیخ عبیداللہ صاحب " "
۱۱۷۰- ماسٹر رشید احمد صاحب ماہل پور ضلع ہوشیارپور
۱۱۷۱- ماسٹر مسیح الدین صاحب جمرود- خیبر ایجنسی۔
۱۱۷۲- بابو منظور احمد صاحب کلرک دفتر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اکسائز حیدرآباد سندھ
۱۱۷۳- بابو فیض الحق خانصاحب اوورسئیر فیروزپور
۱۱۷۴- بابو ضیاء الحق خانصاحب " "
۱۱۷۵- میاں عبدالعزیز صاحب مبارک منزل لاہور
۱۱۷۶- ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب پوسٹل کلرک نواں شہر- ضلع جالندھر۔

اخبارات کے متعلق سرکاری اعلان

سرکاری اعلان نمبری ۱۶۱۳ مورخہ ۶ اگست ۱۹۳۵ء کے ذریعہ حضور گورنر بہادر باجلاس کونسل نے اخبارات کے مالکوں اور ایڈیٹروں سے اپیل کی تھی۔ کہ وہ معاملہ فہمی کو بروئے کار لاکر ایسی تحریروں کی اشاعت سے احتراز کریں۔ جن سے اقوام کے باہمی تعلقات تلخ ہو سکتے ہوں۔ کچھ مدت تک تو اس اپیل کا اثر رہا۔ لیکن اب تھوڑے عرصہ سے پریس کے لب و لہجہ میں افسوسناک تبدیلی رونما ہے۔ گذشتہ چند ہفتوں کے دوران میں ہندو مسلم اور سکھ اخباروں نے بار بار ایسے مضامین شائع کئے ہیں۔ جن کا اثر اس کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ کہ اقوام کے درمیان تعلقات جو بدقسمتی سے پہلے ہی کشیدہ ہیں۔ اور بھی تلخ ہو جائیں۔ نیز ان اخباروں نے خبروں کو ایسے طریق پر شائع کیا ہے۔ جس سے واقعات متعلقہ نے فرقہ وارانہ رنگ اختیار کر لیا۔ حضور گورنر بہادر باجلاس کونسل یہ انتباہ کرنا مناسب سمجھتے ہیں کہ جو اخبار اور چھاپے خانے ایسی تحریریں شائع یا طبع کرینگے۔ جن سے اعلےٰ حضرت شہنشاہِ معظم کی رعایا کی مختلف جماعتوں میں دشمنی یا منافرت کے جذبات پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ تو حضور ممدوح ان اخباروں اور چھاپے خانوں کے خلاف انڈین پریس (ایمرجنسی پاورس) ایکٹ ۲۳ بابت ۱۹۳۱ء ترمیم کردہ بروئے کریمینل لا امینڈمنٹ ایکٹ ۲۳ بابت ۱۹۳۲ء کے ماتحت فوری اور سخت کارروائی اختیار فرمائیں گے ؛

ایف- ایچ- پکل
چیف سیکرٹری پنجاب گورنمنٹ

پرائیویٹ قطعات اراضی سکنی

محلہ دارالعلوم غربی قادیان میں جامعہ احمدیہ سے جانب غرب اور محلہ دارالرحمت سے جانب شرق ابھی چند قطعات قابل فروخت موجود ہیں۔ نرخ اس وقت عـ۲۵ فی مرلہ مقرر ہے۔ مگر سالانہ جلسہ کی تقریب پر یکم نومبر سے ۱۵ جنوری تک بیس فیصدی رعایت دیجائیگی۔ خواہشمند احباب موقع پر قطعات دیکھکر خرید سکتے ہیں قیمت بہر حال نقد یکمشت لیجائیگی۔ قطعات مذکورہ بالا کے علاوہ محلہ دارالرحمت۔ دارالفضل اور دارالبرکات میں بھی بعض پرائیویٹ قطعات اس وقت زیر فروخت ہیں۔ جن میں سے بعض بہت اچھے موقع کے ہیں۔ مثلاً احمدیہ سٹور کے پاس محلہ دارالرحمت میں جو پہلا چوک ہے اسکے ساتھ متصل محلہ کے درمیانی بڑے اور لمبے بازار پر یا اسکے قریب محلہ دارالفضل کے وسط میں ہائی سکول کے بہت قریب وغیرہ وغیرہ۔ نیز بعض مکانات اندرون قصبہ بھی فروخت ہیں۔ مثلاً دفتر الحکم والے بازار میں ایک کنال سے زائد رقبہ کا ایک مکان خام اسوقت زیر فروخت ہے۔ ایک مکان پختہ اور وسیع محلہ دارالضعفاء (ناصر آباد) کے ساتھ متصل بھی فروخت ہوتا ہے اور ایک مکان سید منظور علیشاہ صاحب کے مکان والی گلی میں بکتا ہے۔ خواہشمند احباب ہم سے پتہ دریافت کر کے قیمت کا تصفیہ خود مالکان مکانات کیساتھ کر سکتے ہیں

خاکساران:- محمد احمد و عبدالکریم پسران مولوی محمد اسمٰعیل صاحب قادیان

ایک عجیب چمتکار

یعنی

میٹھا پھل رجسٹرڈ نعمت عظمیٰ

اسکے کھانے سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے لڑکی پیدا ہو تو دام واپس قیمت دس روپے عـ۱۰۔ کسی تصدیق کی ضرورت نہیں صرف یہی لکھنا کافی ہے کہ لڑکی ہوئی ہے قیمت واپس کر دی جائیگی ہزاروں بار تجربہ کیجا چکی ہے۔ آپ بھی نوٹ کر لیں۔ بوقت ضرورت طلب فرماویں یقیناً پرماتما چاند سا بیٹا عطا فرماوے گا۔

ایک تازہ رائے

جناب مینیجر صاحب! ۱۱ اپریل ۳۴ء کو دوا منگائی تھی جس میں ایک دوائی میٹھا پھل بھی تھا جو کہ بندہ نے خاص طور پر ایشور پر بھروسہ رکھکر منگوائی تھی۔ سو آپکو مبارکباد دیتا ہوں اور خوشخبری سناتا ہوں کہ ایشور نے بندہ کے گھر میں لڑکا عنایت کیا ہے جو کہ خوش و خرم اور صحت آور اور خوبصورت ہے۔ پہلے بندہ کے ہاں پانچ لڑکیاں پیدا ہوئی ہیں ایشور نے پنڈت جی کو خاص داغ عطا کیا ہے کہ ان کو کا بھلا کریں۔ (ریچ ایم ٹھاکر سنگھ)

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:- امرت دھارا ۱۲۵ لاہور

المشتہر

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ایک نہایت عمدہ موقع کی زمین برائے فروخت

ایک ٹکڑہ اراضی رقبہ ۴ کنال حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی کوٹھی دارالحمد سے ملحقہ بجانب غربی اور آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی سے ملحقہ جانب شمال قابل فروخت ہے۔

چوہدری غلام حسن سفید پوش حسن منزل محلہ دارالفضل قادیان

اگر آپکو اپنی رفیق ہوی سے محبت ہے

تو آپ کا فرض ہے کہ اس کے حسن اور صحت کی حفاظت کریں۔ ہم آپ کو بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ عورت کے حسن اور صحت کو برباد کر دینے والی وہ خوفناک بیماری ہے۔ جس کو سیلان الرحم کہا جاتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ ایک سفید زردی مائل یا کسی اور رنگ کی رطوبت بہتی رہتی ہے۔ جس سے عورت کی صحت اور حُسن جوانی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ سر میں چکر آنا۔ درد کمر۔ بدن کا ٹوٹنا۔ رنگ زرد اور چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔ حیض بے قاعدہ کبھی کم کبھی زیادہ ہوتا ہے حمل قرار نہیں پاتا۔ اور اگر قرار پایا تو قبل از وقت گر جاتا ہے یا کمزور بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ موذی مرض اندر ہی اندر جسم کو اس طرح کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جس طرح لکڑی کو گھن کھا جاتا ہے اس خطرناک بیماری کے دفعیہ کے لئے دنیا بھر میں بہترین دوائی داکیر سیلان الرحم) ہے۔ اس کے استعمال سے پانی کا آنا بالکل بند ہو کر کامل صحت ہو جاتی ہے اور چہرہ پر شباب کی رونق آجاتی ہے۔ اپنی کیفیت مرض لکھیئے۔ قیمت ڈھائی روپیہ (عـ۲؍)

نوٹ:- کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔

ملنے کا پتہ:- مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

عمل جراحی میں حیرت انگیز ایجاد

"دلروز" رجسٹرڈ

ہمیشہ جراحی سے بچاتی ہے

دلروز ناسور منگلائی پھوڑا۔ ہر قسم کی داد چنبل۔ ٹوٹ اور خنازیر بھگندر رسولی اور ہر قسم کے غدود اور گلٹی کو تحلیل کرنے کی تیر بہدف اور بے نظیر دوائی ہے۔ زہریلے جانور کے ڈسے کا اور دیوانہ سگ گزیدہ کا بے مثل علاج ہے۔ یہ دوائی جیسی انسان کے لئے مفید ہے ویسے ہی حیوان اور پرند کیلئے بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔ دوران استعمال میں کسی پرہیز کی ضرورت ہے اور نہ نہانے کی ممانعت اور نہ کپڑے خراب ہوتے ہیں اس کا استعمال زخم درد اور خون کے اجراء کو فوراً بند کرتا ہے معمولی پھنسی پھوڑے پر اس کا ایک دو دفعہ لگانا اس دوائی کا ہر گھر میں رکھنا ضروری ہے۔ یہ دانت درد سوردا اور دیگر دردوں کے لئے بھی اکسیر ثابت ہوئی ہے۔

قیمت فی شیشی کلاں دو روپیہ اور فی شیشی خورد ایک روپیہ محصولڈاک

المشتہر

طاہر الدین اینڈ سنز انارکلی لاہور

ایک ضروری اطلاع

الفضل ۲۴؍ اگست ۱۹۳۵ء میں "کولمبو میں احمدیہ لٹریچر کی ضرورت" کے زیر عنوان کسی شخص بی۔ ایس۔ ملائی کی طرف سے احمدیہ لائبریری کھولے جانے کی خبر شائع ہوئی تھی۔ جس میں احباب کو لائبریری کے نام سلسلہ کی کتب۔ پمفلٹ یا ٹریکٹ وغیرہ بھجوانے کی طرف توجہ دلائی گئی تھی۔ اس کے متعلق سکرٹری صاحب سیلون احمدیہ ایسوسی ایشن کولمبو اطلاع دیتے ہیں۔ کہ یہ اعلان کسی نے از راہ فریب کرایا۔ اور دراصل ابھی احمدیہ لائبریری قائم نہیں کی گئی۔

لہٰذا احباب کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ اس پتے پر کوئی کتاب یا ٹریکٹ وغیرہ ارسال نہ کئے جائیں۔ جو دوست کوئی کتاب یا ٹریکٹ ارسال کر چکے ہوں وہ سکرٹری صاحب سیلون احمدیہ ایسوسی ایشن کولمبو کو اطلاع دیں۔

اٹلی اور ابی سینیا کی جنگ کی خبریں

روما ۶ر نومبر- کل سر ایرک ڈرمنڈ برطانی سفیر مقیم روما نے سائینور مسولینی سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات بحیرہ روم کی صورت حالات کے متعلق تھی۔ لیبیا سے ایک اطالوی دستہ بلا لینے کے متعلق سائینور مسولینی کے بیان کے جواب میں سر ڈرمنڈ نے حکومت برطانیہ کی خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ کہ لیبیا میں اطالوی افواج اب بھی مصر کی برطانوی اور مصری افواج سے ۳ گنا زیادہ ہیں۔ اس لئے حکومت برطانیہ نے بحیرہ روم کی بحری افواج میں تخفیف کرنے کے سوال پر کوئی غور نہیں کیا۔ نیز بحیرہ روم میں برطانوی بحری افواج کا قیام محض احتیاطی طور پر ہے۔

اسمارہ ۶ر نومبر۔ اطالوی افواج مکالے کی جانب پیش قدمی کرتی ہوئی اگولہ پہونچ گئی ہیں۔ یہ مقام تمام اطالوی دستوں کی جائے اتصال ہے اطالوی دستے باوجود شدید بارش کے آگے بڑھ رہے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ جمعہ تک مکالے پر قبضہ کر لینگے۔ راس گکسا کے خاندان اور اس کے ہمراہیوں کے قتل کی اطلاع کی کوئی تصدیق نہیں ہوسکی۔ باخبر حلقے اس افواہ کو غلط قرار دے رہے ہیں۔

روما ۶ر نومبر۔ گوشت کے متعلق قصابوں پر پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ وہ بکری اور گھوڑے وغیرہ کا گوشت فروخت نہیں کرسکتے۔ صرف خرگوش کا گوشت فروخت کرنے کے مجاز ہیں۔

جبوتی ۶ر نومبر۔ حبشہ کے غداروں کو سخت سزائیں دی جا رہی ہیں۔ گذشتہ شب پانچ سو غدار حبشیوں کے جسموں پر موم اور شہد مل کر آگ لگا دی گئی۔ اور اس طرح انہیں زندہ جلا دیا گیا۔

روما ۶ر نومبر۔ اسمارہ سے اطلاع موصول ہوئی تھی۔ کہ شاہ حبشہ پر قاتلانہ حملہ کیا گیا ہے۔ لیکن اس خبر کی تردید ہوگئی ہے

۲۳ ہے۔ صرف یہ بیان کیا جاتا ہے کہ حبشہ کے شاہی محل میں بم پایا گیا۔

قاہرہ ۶ر نومبر۔ اہل مصر نے دو طبی وفد عدلیس آبابا بھیجے ہیں۔ ان پر ۶۵ ہزار پونڈ خرچ آئے ہیں۔

عدلیس آبابا ۶ر نومبر۔ سمالی لینڈ کے ایک مسلمان سردار کو اطالوی حکام نے جاسوسی کے الزام میں گرفتار کر کے گولی کا نشانہ بنا دیا۔

قاہرہ کے اخبارات میں سید اویس سنوسی رہنما قبائل سنوسی نے ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں اطالویوں کے ان شدید مظالم کا ذکر ہے۔ جو طرابلس الغرب کے مسلمانوں پر روا رکھے گئے ہیں

عدلیس آبابا ۶ر نومبر۔ اطالوی ہوائی جہازوں نے گوراہی پر شدید بمباری کی ۵۰۔۴۰ اشخاص اور ۱۰۰ مویشی ہلاک ہوئے۔

عدلیس آبابا ۶ر نومبر۔ گذشتہ شب اطالوی افواج مکالے میں داخل ہوگئیں ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ حبشی افواج نے شب خون مارا۔ اور حملہ آور دستوں کو مکالے خالی کر دینے پر مجبور کیا۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۶ر نومبر۔ آج بکنگھم محل کے پرائیویٹ گرجا میں ڈیوک آف گلوسٹر اور لیڈی ایلس سکاٹ کے درمیان رسم شادی ادا ہوئی

لنڈن ۶ر نومبر۔ جاپانی نمائندوں کی دیر سے آمد کی وجہ سے بحری کانفرنس ۵ دسمبر پر ملتوی کردی گئی ہے۔

برلن ۶ر نومبر۔ جرمنی اور آسٹریا کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ عمل میں آیا ہے معاہدہ کی رُو سے جرمنی مکھن۔ مویشی اور دودھ کے عوض آسٹریا کو کوئلہ اور زمین کو زرخیز کرنے والی کھادیں مہیا کرے گا۔

حیدرآباد ۶ر نومبر۔ اعلیحضرت نظام حیدرآباد دکن نے اعلان کیا ہے کہ اگر حکومت حجاز نے منظور کر لیا۔ تو حکومت حیدرآباد مدینہ کی مسجد نبوی میں بجلی لگانے کا خرچ خود برداشت کرے گی۔ بجلی نظام موصوف کی سلور جوبلی کی یادگار میں لگائی جائے گی۔

پشاور ۶ر نومبر۔ آج لیجسلیٹو کونسل صوبہ سرحد نے شریعت بل پاس کردیا۔ یہ بل دو سال سے کونسل میں پیش تھا۔

لنڈن ۶ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت چین نے اپنی چاندی کے ریزرو کی کفالت پر غیر ملکی حکومتوں سے قرضہ لینے کا انتظام کرلیا ہے۔ جاپان چین کی اس مالی سکیم کو جس کے ماتحت وہ غیر ملکی حکومتوں سے قرضہ کا انتظام کر رہا ہے۔ نہایت شبہ کی نگاہوں سے دیکھتا ہے۔

مدراس ۶ر نومبر۔ امسال مدراس کارپوریشن کا میئر ایک کانگرسی مسلمان منتخب ہوا ہے۔

لاہور ۶ر نومبر۔ اخبار "احسان" کے ایڈیٹر۔ پرنٹر اور پبلشر کو ہائیکورٹ کی طرف سے نوٹس دیا گیا ہے۔ کہ وہ عدالت میں پیش ہو کر وجہ بیان کریں۔ کہ موضع دھاروال ضلع گورداسپور کی مسجد کے متعلق ایک قابل اعتراض اسلہ شائع کرنے کی وجہ سے ان کے خلاف کیوں توہین عدالت کا مقدمہ نہ چلایا جائے۔ ۲ر دسمبر تاریخ پیشی مقرر کی گئی ہے۔

لنڈن ۶ر نومبر۔ ملبورن کے وائس پریذیڈنٹ ہیوگس نے تعزیری کارروائی کے مسئلہ پر کابینہ کے ارکان سے اختلاف کی بناء پر استعفیٰ دیدیا ہے۔

لاہور ۶ر نومبر۔ مسٹر جیون لال گابا فرزند لالہ ہرکشن لال کے خلاف توہین عدالت کا ایک اور مقدمہ چلایا جانے والا ہے

پیرس ۹ر نومبر۔ ایک فرانسیسی منجم نے لکھا ہے۔ کہ آئندہ سال مسولینی کی خود مختاری کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اطالیہ میں بلوے ہوں گے۔ اور حبشہ میں اطالوی افواج کو ناقابل فراموش شکست ہوگی۔

مدراس ۶ر نومبر۔ میسور کے نزدیک ایک گاؤں میں ہندو مسلم فساد ہوگیا جس کے نتیجہ میں ایک شخص ہلاک اور بہت سے مجروح ہوئے۔

لنڈن ۶ر نومبر۔ تعزیری کارروائی کے سلسلہ میں تمام ضروری امور طے ہوچکے ہیں تعزیری کارروائی میں شامل نہ ہونے والے ممالک کے ذریعہ بھی اٹلی کو مال نہ بھیجا جا سکے گا۔

پیرس ۶ر نومبر۔ فرانسیسی اخبارات میں برطانیہ کے خلاف پرزور مقالات اور کارٹون شائع ہو رہے ہیں۔ ایک اخبار نے لکھا ہے۔ کہ اگر فرانس اور اس کے حلیف اس بات پر آمادہ ہو جائیں۔ تو برطانیہ کو ایک ہفتہ کے اندر غلام بنا سکتے ہیں۔

مالیر کوٹلہ ۶ر نومبر۔ حکومت ریاست مالیر کوٹلہ کی طرف سے نماز کے وقت ہندوؤں کو کتھا کرنے کی ممانعت کردی گئی ہے۔

مدراس ۶ر نومبر۔ یو۔ پی کے کانگرسیوں میں افتراق کے نتیجہ میں کانگرس کا سالانہ اجلاس "لکھنؤ" کی بجائے مدراس میں ہوگا۔

لاہور ۶ر نومبر۔ لاہور میونسپلٹی کی ملازمتوں میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے تناسب کے تعین کے متعلق ارکان بلدیہ میں ایک معاہدہ ہوا ہے جس کی رُو سے ۵۱ فیصدی مسلمان ۳۹ فیصدی ہندو اور سکھ ۱۰ فیصدی دیگر اقوام کے لوگ ملازم رکھے جائیں گے۔

لاہور ۶ر نومبر۔ آج مزار کاکو شاہ کے انہدام کے سلسلہ میں مقدمہ کی مزید سماعت ہوئی۔ اور گواہان استغاثہ کے بیانات قلمبند کئے گئے۔ ایک مسلمان حکیم نے سکھوں کے عمل انہدام کے متعلق ایک سنسنی خیز بیان دیا

نئی دہلی ۶ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ایران اور ہندوستان کے درمیان تجارت اور موجودہ محصول درآمد و برآمد کے سوال پر نومبر کے آخر میں غور کیا جائیگا۔

پشاور ۶ر نومبر۔ آج لیجسلیٹو کونسل صوبہ سرحد میں ہوم ممبر نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ تلوار پر سے پابندیاں ہٹانے کے متعلق گورنمنٹ کو متعدد عرضداشتیں موصول ہوئی ہیں۔ لیکن حکومت نے اس امر کے متعلق ابھی غور و خوض نہیں کیا۔

امرتسر ۶ر نومبر۔ گیہوں تیار ۲ روپے ۹ آنے [illegible]

(عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا) ایڈیٹر غلام نبی